

ہمدرد یونیورسٹی، نئی دہلی نے حاصل کی ”ٹاپ رینٹنگ“



اعلیٰ تعلیمی اداروں کی پہلی نیشنل رینٹنگ (NRHEI) میں جامعہ ہمدرد نے فارسی اور یونیورسٹی زمرے میں ٹاپ رینٹنگ حاصل کی ہے۔ مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل محترمہ اسمرتی زوین ایرانی نے وگیان بھون نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب میں اس رینٹنگ کا اجرا کیا۔

جامعہ ہمدرد نے قومی سطح کی اس رینٹنگ میں شامل 454 فارسی انسٹی ٹیوٹس میں تیسرا مقام حاصل کیا جبکہ رینٹنگ کے لیے اندراج یافتہ 233 یونیورسٹیوں میں اس نے 18 واں مقام حاصل کیا ہے۔

جامعہ ہمدرد آج کل مشہور سائنسدان ڈاکٹر جی این قاضی، وائس چانسلر کی فعال قیادت میں مسلسل ترقی پذیر ہے جنھوں نے تحقیق اور صحت کی دیکھ ریکھ کے علوم پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے ہمدرد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ (HIMSR) قائم کیا ہے۔ لائف سائنسز اور صحت میں مزید امکانات اور سستی و معیاری طبی خدمات مہیا کرانے کے مقصد سے قائم کیا گیا ایچ آئی ایم ایس آر جامعہ ہمدرد کا ایک حوصلہ افزا منصوبہ ہے جو حکیم عبدالحمید کے خوابوں کی تعبیر کے حصول کی راہ میں اس کے بانیوں کی دوراندیشی کا نتیجہ ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے قیام میں اور ہمدرد کے نصب العین کو آگے بڑھانے میں جامعہ ہمدرد کے رجسٹرار ڈاکٹر فردوس اے وانی کا بھی بڑا اہم کردار ہے۔

ہندوستان میں جامعہ ہمدرد ان چند یونیورسٹیوں میں ہے جس نے اپنے کیمپس میں قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں کے زیر انتظام تحقیق و ترقی اور تربیت کے مراکز قائم کئے، مثلاً سن فارما (سابقہ رن بیکسی) یہاں کلینکل فارمیسی یونٹ چلاتی ہے، بلہین لیس ویکسین ریسرچ سینٹر اور فلوئیڈیو میٹری میں بی ڈی یو سائنسز بی ڈی۔ جے ایچ ایف اے سی ایس اکیڈمی برائے تربیت و تحقیق چلاتی ہے۔ جامعہ ہمدرد کو ہندوستان کی ان چند یونیورسٹیوں میں سے ایک ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے جس کے پاس اٹلیکول پراپرٹی منیجمنٹ سیل (IPMC) ہے جو فیکلٹی اور ریسرچ اسکالرز کو ان کی دریافت کو پینٹ کرانے کی سہولیات مہیا کرتی ہے اور اس کے پاس ایک ریسرچ اینڈ پبلیکیشن انٹیکس کمیٹی (مجلس اخلاقیات تحقیق و اشاعت) بھی ہے جو تحقیق میں غیر اخلاقی امور کے معاملوں کو دیکھتی ہے۔ مزید برآں پی جی اور پی ایچ ڈی سطح پر جامعہ ہمدرد نے معیاری تحقیق کی جانب ذہین طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے بڑی تعداد میں وظائف (اسکالرشپس) بھی مختص کئے ہیں۔